رسائل ومسائل

گذشتہ گناہوں سے معافی

سوال: شرک وکفر کو چھوڑ کر ایک مسلم نافرمان بلکہ باغی (مراد احکاماتِ الٰہی پر عمل نہ کرنے والے) کے لیے اپنے گذشتہ جملہ گناہوں سے معافی کی کیا صورت ہے؟

جواب: عظیم سے عظیم گناہ سے معافی کی یقینی صورت، سچّی توبہ ہے مگر توبہ صرف توبہ کے الفاظ دہرانے کا نام نہیں ہے، بلکہ توبہ تو درحقیقت وہی ہے جو دل کی گہرائی اور کامل شعور کے ساتھ کی جائے اور ایک بار توبہ کرنے کے بعد اس پر قائم رہنے کی اپنی سی کوشش کی جائے۔

توبہ کے چار اجزا ہیں: ● گناہ سے باز رہنے کا عزمِ مصمم ● اپنے کیے پر ندامت ● آیندہ اصلاح کی پیہم کوشش ● اگر کسی بندے کا کوئی حق ہو تو اس کے حق کی ادایگی کی جائے۔

مومن کے لیے کسی وقت بھی مایوسی کی کوئی گنجایش نہیں۔ جب بھی انسان کو احساس ہو، وہ توبہ میں تاخیر نہ کرے۔ اگر اس نے ۹۹ قتل کیے ہوں تو بھی خداوند عالم معاف فرما سکتا ہے، بشرطیکہ انسان سچّے دل سے توبہ کرے لیکن گناہ کرتے رہنا کہ آخر میں توبہ کرلوں گا، غیر مومنانہ طرزِ فکر ہے۔ احساس کے بعد ایک لمحہ بھی ضائع کرنے کی گنجایش نہیں ہے۔ اس لیے کہ اگلے لمحے کی ضمانت نہیں ہے کہ وہ زندگی کا لمحہ ہوگا یا موت کا۔ قرآن کی اس آیت کو بار بار پڑھیے، اور توبہ کی کیفیت پیدا کیجیے:

قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِھِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَۃِ اللّٰہِ ط اِنَّ اللّٰہَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا ط اِنَّہٗ ھُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ○(الزمر ۳۹:۵۳)